وہ لوگوں میں مذاق اور استہزاء کا نشانہ بن جاتے ہیں۔ اسی لیے بندۂ مومن جب بھی کوئی بات کرے اسے اس بات کا احساس ہونا چاہیے کہ خدا کے فرشتے اس کی ہر بات نوٹ کر رہے ہیں۔ اللہ فرماتا ہے: مَا یَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَیْهِ رَقِیْبٌ عَتِیْدٌo (قٓ ۵۰:۱۸) ''کوئی لفظ اس کی زبان سے نہیں نکلتا جسے محفوظ کرنے کے لیے ایک حاضر باش نگراں موجود نہ ہو''۔ (علامہ یوسف القرضاوی، فتاویٰ یوسف القرضاوی، ص ۵۹-۶۰)

دوسرے شخص کی طرف سے عمرہ کرنا

س: جو لوگ حج کے لیے جاتے ہیں وہ وہاں اپنے اعزہ کی طرف سے عمرے کرتے ہیں۔ کیا صرف انتقال کر جانے والے اعزہ کی طرف سے عمرہ کیا جاسکتا ہے یا زندوں کی طرف سے بھی عمرہ کرنے کی اجازت ہے؟

ج: فقہاے کرام نے فی الجملہ دوسرے کی طرف سے عمرہ کرنے کو جائز قرار دیا ہے، اس لیے کہ عمرہ حج کی طرح بدنی عبادت ہونے کے ساتھ مالی عبادت بھی ہے اور شریعت میں مالی عبادات کی دوسرے کی جانب سے انجام دہی کو جائز قرار دیا گیا ہے۔ البتہ اس کی تفصیلات میں ان کے درمیان اختلاف ہے۔

حنفیہ کہتے ہیں کہ کسی دوسرے شخص کی طرف سے عمرہ کرنا اس وقت صحیح ہوگا جب وہ ایسا کرنے کو کہے۔ مالکیہ کے نزدیک دوسرے کی طرف سے عمرہ مکروہ ہے، لیکن اگر کرلیا جائے تو ادا ہوجائے گا۔ شوافع کہتے ہیں کہ دوسرے کی طرف سے عمرہ کرنا اس وقت صحیح ہے جب اُس شخص پر عمرہ واجب رہا ہو اور اس کی ادائی سے قبل اس کا انتقال ہوگیا ہو، یا نفلی عمرہ، وہ خود نہ کرسکتا ہو۔ حنابلہ کہتے ہیں کہ کسی میت کی طرف سے عمرہ کیا جاسکتا ہے، البتہ کسی زندہ شخص کی طرف سے عمرہ اس وقت صحیح ہوگا جب اس نے ایسا کرنے کو کہا ہو۔ (ملاحظہ ہو: الموسوعۃ الفقہیۃ، کویت، ۳۰/ ۲۲۸-۲۳۹)۔ (ڈاکٹر محمد رضی الاسلام ندوی)

غیرمسلموں کی زکوٰۃ یا چرمِ قربانی کی رقوم سے امداد

س: جماعت اسلامی/الخدمت کے تحت ہم مختلف مواقع پر غیرمسلموں (عیسائی، ہندو برادری) کے ساتھ تعاون کرتے رہتے ہیں۔ خاص طور پر کرسمس کے موقع پر یہ کام کیا